A1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قُرآن پاک کی معنوی تحریف اور فرقہ واریت کی نحوست سے محفوظ اُردو ترجمہ

جمال القرآن

عربی لُغت کے عین مطابق بیک وقت لفظی اور بامحاورہ آسان ترین اُردو ترجمہ

ترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ـ کراچی
پاکستان

الجزء ۲۱

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ

آپ تلاوت کیجئے اس کتاب کی جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف اور نماز صحیح صحیح ادا کیجئے؛ بیشک

الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ

نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور گناہ سے؛ اور واقعی اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت بڑا ہے؛ اور اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ

جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور (اے مسلمانو!) بحث مباحثہ نہ کیا کرو اہل کتاب سے مگر

هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ

شائستہ طریقہ سے مگر وہ جنہوں نے ظلم کیا ان سے اور تم کہو: ہم ایمان لاتے ہیں اس پر

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ

جو اتارا گیا ہماری طرف اور اتارا گیا تمہاری طرف اور ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اس کے سامنے

مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

گردن جھکانے والے ہیں۔ اور (اے حبیب!) اس طرح ہم نے نازل کی آپ کی طرف کتاب؛ پس وہ جنہیں ہم نے دی تھی

الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

کتاب (تورات) وہ ایمان لاتے ہیں قرآن پر، اور ان اہل مکہ سے بھی کئی لوگ ایمان لا رہے ہیں قرآن پر؛ اور نہیں انکار کرتے

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ

ہماری آیتوں کا مگر کفار۔ اور نہ آپ پڑھ سکتے تھے اس سے پہلے کوئی کتاب

وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ

اور نہ ہی اسے لکھ سکتے تھے اپنے دائیں ہاتھ سے (اگر آپ لکھ پڑھ سکتے) تو ضرور شک کرتے اہل باطل۔ بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں

بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا

جو ان کے سینوں میں محفوظ ہیں جنہیں علم دیا گیا؛ اور ظالموں کے بغیر ہماری آیتوں کا

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ

کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ اور انہوں نے کہا: کیوں نہ اتاری گئیں ان پر نشانیاں ان کے رب کی طرف سے؛ آپ فرمائیے:

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ

نشانیاں تو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں؛ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کیا انہیں کافی نہیں تاکہ

اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ

کہ ہم نے آپ پر اتاری ہے کتاب جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے ؛ بےشک اس میں رحمت اور

ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ ع ۵/۶/۱

نصیحت ہے مومنوں کے لئے ۔ آپ فرمائیے: کافی ہے اللہ تعالیٰ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ،

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ؛ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں باطل پر اور

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ

انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کا وہی لوگ گھاٹے میں ہیں ۔ وہ آپ سے جلدی عذاب نازل ہونے کا مطالبہ کرتے ہیں ؛

وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

اور اگر میعاد مقرر نہ ہوتی تو آجاتا ان پر عذاب ؛ اور (اپنے وقت پر) وہ ان پر اچانک آئے گا اور انہیں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ

ہوش تک نہ ہوگا ۔ وہ آپ سے جلدی عذاب لانے کا مطالبہ کرتے ہیں ؛ (ذرا سی دیر ہے) جہنم یقیناً گھیر لے گا

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ۙ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

ان کافروں کو ، جس دن ڈھانپ لے گا انہیں عذاب ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں

اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ

کے نیچے سے اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا لو اب چکھو اپنے کرتوتوں کا مزہ ۔ اے میرے بندو ! جو

اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ

ایمان لے آئے ہو میری زمین بڑی کشادہ ہے سو تم میری ہی عبادت کیا کرو ۔ ہر ایک موت

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کا مزہ چکھنے والا ہے ۔ پھر ہماری طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے ۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

عمل کئے انہیں ہم ٹھہرائیں گے جنت کے بالا خانوں میں رواں ہوں گی جن کے نیچے نہریں وہ وہاں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ ۖ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ؛ کتنا عمدہ صلہ ہے نیک کام کرنے والوں کا ، وہ جنہوں نے (ہرحال میں) صبر کیا اور صرف اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا

بھروسہ کئے ہوئے ہیں۔ اور کتنے ہی زمین پر چلنے والے ہیں جو اٹھائے نہیں پھرتے اپنا رزق ، اللہ تعالیٰ رزق دیتا ہے انہیں بھی

وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور تمہیں بھی، اور وہ سب باتیں سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور (اے حبیب!) اگر آپ پوچھیں ان (مشرکوں) سے کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾

اور زمین کو اور کس نے فرمانبردار بنایا ہے سورج اور چاند کو تو وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، پھر وہ کہاں توحید سے پھرے جاتے ہیں۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ

اللہ تعالیٰ کشادہ کرتا ہے رزق کو جس کے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے؛ بیشک

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ

اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ پوچھیں ان سے کہ کس نے اتارا آسمان سے

مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ

پانی پھر زندہ کر دیا اس کے ساتھ زمین کو اس کے بنجر بن جانے کے بعد تو ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے؛ آپ فرمائیے

ع ۲ / ۲۱ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ

الحمدللہ (حق واضح ہوگیا)؛ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نادان ہیں۔ اور نہیں یہ دنیوی زندگی

وقف لازم اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا

مگر لہو و لعب؛ اور دار آخرت کی زندگی ہی حقیقی زندگی ہے (جسے موت نہیں)؛ کاش! وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

اس حقیقت کو جانتے۔ پھر جب سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو دعا مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ سے خالص کرتے ہوئے اس کے لئے

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

اپنے دین کو، پھر جب وہ سلامتی سے پہنچاتا ہے انہیں خشکی پر تو اس وقت وہ شرک کرنے لگتے ہیں وہ ناشکری کریں جو

اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

نعمت ہم نے انہیں دی ہے اور لطف اٹھالیں (اس سے)، وہ عنقریب جان لیں گے (حقیقت کو)۔ کیا انہوں نے (غور سے) نہیں دیکھا کہ ہم نے بنا دیا ہے

حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

حرم کو امن والا حالانکہ اچک لیا جاتا ہے لوگوں کو ان کے آس پاس سے؛ کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں

وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔ اور کون زیادہ ظالم ہے اس شخص سے جس نے اللہ تعالیٰ پر

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

جھوٹا بہتان لگایا یا حق کو جھٹلایا جب وہ اس کے پاس آیا ؛ کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ

کفار کے لئے ؟ اور جو (بلند ہمت) مصروف جہاد رہتے ہیں، ہمیں راضی کرنے کے لئے ہم ضرور اپنے دکھا دیں گے انہیں راستے؛ اور

اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

بلاشبہ اللہ تعالیٰ (ہروقت) محسنین کے ساتھ ہے۔ ركوع ۷

سُوْرَةُ الرُّوْمِ ۳۰ مَكِّيَّةٌ ۸۴ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۶۰ رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۃ الروم مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس کی آیتیں ۶۰ اور رکوع ۶ ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الف۔لام۔میم ، ہرا دیئے گئے رومی پاس کی زمین میں اور وہ ہار جانے کے بعد

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ

ضرور غالب آئیں گے چند برس کے اندر ؛ اللہ ہی کا حکم ہے پہلے بھی اور

بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

بعد بھی ؛ اور اس روز خوش ہوں گے اہل ایمان اللہ تعالیٰ کی مدد سے ، وہ مدد فرماتا ہے جس کی چاہتا ہے ؛

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

اور وہی سب پر غالب ہے ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ، یہ وعدہ اللہ نے کیا ہے ؛ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ۔ وہ جانتے ہیں دنیوی زندگی کے ظاہری پہلو کو ،

وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫

اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں ۔ کیا انہوں نے کبھی غور نہیں کیا اپنے جی میں۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ

نہیں پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ⑧
ایک مقررہ مدت تک کے لئے ؛ اور بلاشبہ اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات کے سخت منکر ہیں۔
أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
کیا انہوں نے سیر و سیاحت نہیں کی زمین میں تا کہ وہ دیکھتے کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا
مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا
جو ان سے پہلے تھے ؛ وہ زیادہ تھے ان سے زور میں اور انہوں نے خوب ہل چلائے زمین میں اور انہوں نے اسے آباد کیا
أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ
اس سے زیادہ جتنا انہوں نے اسے آباد کیا اور آئے ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر ؛ پس نہ تھی
اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑨ ثُمَّ كَانَ
اللہ کی یہ شان کہ وہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے رہتے تھے - آخرکار ان کا
عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ
انجام جنہوں نے برائی کی تھی بہت برا ہوا کیونکہ انہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو اور
ع ۲ كَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ⑩ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ
وہ ان کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے - اللہ تعالیٰ ابتداء کرتا ہے تخلیق کی پھر (فنا کرنے کے بعد) دوبارہ پیدا کرے گا
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑪ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ⑫
اسے پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے - اور جس روز برپا ہوگی قیامت مجرموں کی آس ٹوٹ جائے گی۔
وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ
اور نہیں ہوں گے ان کے لئے ان کے شریکوں میں سے شفاعت کرنے والے اور وہ اپنے شریکوں کے
كَافِرِينَ ⑬ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ⑭ فَأَمَّا
منکر ہو جائیں گے۔ اور جس روز برپا ہوگی قیامت اس دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔ تو
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ⑮
وہ جو ایمان لائے تھے اور نیک عمل کرتے رہے تھے وہ باغ (جنت) میں مسرور (اور محترم) ہوں گے۔
وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ
اور جنہوں نے کفر کیا تھا اور جھٹلایا تھا ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو تو وہ

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ
عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے ۔ سو پاکی بیان کرو اللہ تعالیٰ کی جب تم شام کرو اور
حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
جب تم صبح کرو ۔ اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں نیز
عَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
(پاکی بیان کرو) سہ پہر کو اور جب تم دوپہر کرتے ہو ۔ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ
مردہ کو زندہ سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد ؛ اور یونہی (قبروں سے)
تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ ع ۲ ۹ ۵
تمہیں نکالا جائے گا ۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک یہ) ہے کہ اس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے پھر تم اچانک
بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
بشر بن کر (زمین میں) پھیل رہے ہو ۔ اور اس کی (قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ اس نے پیدا فرمائیں تمہارے لئے تمہاری جنس سے
اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ
بیویاں تاکہ تم سکون حاصل کرو ان سے اور پیدا فرما دیئے تمہارے درمیان محبت اور رحمت (کے جذبات) ؛ بیشک
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
اس میں بہت نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غوروفکر کرتے ہیں ۔ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
اور زمین کی تخلیق ہے نیز تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف ؛ بیشک اس میں بھی نشانیاں ہیں
لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ
اہل علم کے لئے ۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات کے وقت اور دن کے وقت اور تمہارا تلاش کرنا
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ
اس کے فضل کو ؛ بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو (غور سے) سنتے ہیں ۔ اور اس کی (قدرت کی)
اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ دکھاتا ہے تمہیں بجلی ڈرانے اور امید دلانے کے لئے اور اتارتا ہے آسمان سے پانی

فَيُحْيِ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

اور زندہ کرتا ہے اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد ؛ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے

يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ

جو عقلمند ہیں ۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ قائم ہے آسمان اور زمین اس کے حکم سے ؛

ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾

پھر جب بلائے گا تمہیں زمین سے تو تم فوراً باہر نکل آؤ گے ۔

وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کے تابع فرمان ہیں ۔ اور وہی ہے

الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ

جو تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر (فنا کرنے کے بعد) اسے دوبارہ بنائے گا اور یہ آسان تر ہے اس کے لئے ؛ اور اسی کے لئے

ع ۳ ۸ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

برتر شان ہے آسمانوں اور زمین میں ؛ اور وہی سب پر غالب، حکمت والا ہے ۔

ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم

اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے تمہارے لئے ایک مثال تمہارے ہی حالات میں سے ؛ (یہ بتاؤ) کیا تمہارے غلام

مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ

تمہارے حصہ دار ہوتے ہیں اس مال میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے یوں کہ تم (اور وہ) اس میں برابر کے حصہ دار بن جاؤ حتیٰ کہ تم ڈرنے لگو ان سے جیسے تم

كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

ڈرتے ہو آپس میں ایک دوسرے سے ؛ یوں ہم کھول کر بیان کرتے ہیں (اپنی) نشانیاں اس قوم کے لئے جو عقلمند ہے ۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِي

بلکہ پیروی کرتے رہے ظالم اپنی (نفسانی) خواہشات کی بغیر کسی دلیل کے ، پس کون ہدایت دے سکتا ہے

مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

جسے (پیہم نافرمانی کے باعث) اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے ؛ اور ان لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ۔ پس آپ کر لیں اپنا رخ

لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا

دین (اسلام) کی طرف پوری یکسوئی سے ؛ (مضبوطی سے پکڑ لو) اللہ کے دین کو جس کے مطابق اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے ؛ کوئی

تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
ردوبدل نہیں ہو سکتا اللہ کی تخلیق میں ؛ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿۳۰﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ۔ (اے غلامانِ مصطفیٰ تم بھی اپنا رخ اسلام کی طرف کرلو) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اور ڈرو اس سے اور قائم کرو نماز کو
وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ
اور نہ ہو جاؤ (ان) مشرکوں میں سے ، جنہوں نے پارہ پارہ کردیا اپنے دین کو اور
كَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ
خود گروہ گروہ ہوگئے ؛ ہر گروہ جو اس کے پاس ہے اسی پر خوش ہے ۔ اور جب پہنچتی ہے
النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ
لوگوں کو کوئی تکلیف تو پکارنے لگتے ہیں اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف پھر جب (ان کی فریاد کو قبول فرما کر) چکھاتا ہے انہیں
رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ
رحمت اپنی جناب سے تو یکایک ایک گروہ ان میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ، (اچھا!) ناشکری کرلیں اس نعمت کی جو
اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ وقفة فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ
ہم نے دی ہے ، انہیں پس (اے ناشکرو!) لطف اٹھالو ، تمہیں (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ۔ کیا ہم نے اتاری ہے ان پر
سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ
کوئی دلیل پس وہ گواہی دیتی ہے اس شرک (کی سچائی) کی جو وہ کرتے ہیں ۔ اور جب ہم چکھاتے ہیں لوگوں کو
رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
رحمت (کا مزہ) تو وہ اس پر پھولے نہیں سماتے ؛ اور اگر پہنچتی ہے انہیں کوئی تکلیف بوجہ ان کرتوتوں کے جو آگے بھیجے ہیں
اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
ان کے ہاتھوں نے تو وہ مایوس ہو جاتے ہیں ۔ کیا انہوں نے (بارہا) مشاہدہ نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ کشادہ کردیتا ہے رزق کو جس کے لئے
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ
چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے) ، بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لے آئے ہیں ۔ پس دو
ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ
رشتہ دار کو اس کا حق نیز مسکین اور مسافر کو ؛ یہ بہتر ہے

لِّلَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞۳۸ وَ
ان لوگوں کے لئے جو رضائے الٰہی کے طلب گار ہیں، اور وہی لوگ دونوں جہانوں میں کامیاب ہوں گے۔ اور
مَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَاۡ فِیْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرْبُوْا عِنْدَ
جو روپیہ تم دیتے ہو بیاج پر تاکہ وہ بڑھتا رہے لوگوں کے مالوں میں (سن لو!) اللہ کے نزدیک
اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
یہ نہیں بڑھتا، اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو رضائے الٰہی کے طلب گار بن کر، پس یہی لوگ ہیں (جو اپنے مالوں کو)
الْمُضْعِفُوْنَ ۞۳۹ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ
کئی گنا کرلیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا پھر تمہیں رزق دیا پھر (مقررہ وقت پر) تمہیں مارے گا
ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ
پھر تمہیں زندہ کرے گا؛ کیا تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ہے جو کرسکتا ہو ان کاموں میں سے
شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۞۴۰ ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ ۴ ع ۱۳ ۷
کوئی؛ پاک ہے اللہ تعالیٰ (ہر عیب سے) اور بلند ہے ان سے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ پھیل گیا ہے فساد بر
وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ
اور بحر میں بوجہ ان کرتوتوں کے جو لوگوں نے کئے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ چکھائے انہیں کچھ سزا
عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۞۴۱ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
ان کے (برے) اعمال کی شاید وہ باز آجائیں۔ (اے محبوب!) آپ (انہیں) فرمایئے سیر و سیاحت کرو زمین میں اور دیکھو
كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ۞۴۲
کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے؛ ان میں سے اکثر مشرک تھے۔
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ
پس کر لو اپنا رخ اس دین قیم کی طرف اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے
لَهٗ مِنَ اللّٰهِ یَوْمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ۞۴۳ مَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَ
جسے ٹلنا نہیں، اس روز یہ لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔ جس نے کفر کیا تو اس پر ہے اس کے کفر کا وبال، اور
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ یَمْهَدُوْنَ ۞۴۴ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ
جنہوں نے نیک عمل کئے تو وہ اپنے لئے ہی راہ ہموار کر رہے ہیں، تاکہ اللہ تعالیٰ بدلہ دے انہیں جو

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۵﴾

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اپنے فضل و کرم سے ؛ بیشک وہ پسند نہیں کرتا کفار کو۔

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ لِیُذِیْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ بھیجتا ہے ہواؤں کو (بارش کا) مژدہ سناتے ہوئے نیز تا کہ وہ تمہیں چکھائے اپنی رحمت سے

وَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور تا کہ چلیں کشتیاں اس کے حکم سے اور تا کہ تم طلب کرو اس کے فضل سے اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

اور بیشک ہم نے بھیجے آپ سے پہلے پیغمبر ان کی قوموں کی طرف پس وہ لے کر آئے ان کے پاس روشن دلیلیں

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَ كَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾

پس ہم نے بدلہ لیا ان سے جنہوں نے جرم کئے ؛ اور ہمارے ذمہ کرم پر ہے اہل ایمان کی امداد فرمانا۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ

اللہ تعالیٰ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو پس وہ اٹھاتی ہیں بادل کو پس اللہ تعالیٰ پھیلا دیتا ہے اسے آسمان پر

كَیْفَ یَشَآءُ وَ یَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

جس طرح چاہتا ہے اور کر دیتا ہے اسے ٹکڑے ٹکڑے پھر تو دیکھتا ہے بارش کو کہ ٹپکنے لگتی ہے اس میں سے ،

فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ۚ

پھر جب پہنچاتا ہے اسے جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں سے اس وقت وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾

اگرچہ وہ بندے اس سے پہلے کہ ان پر بارش ہوتی مایوس ہو چکے تھے۔

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ

پس (چشم ہوش سے) دیکھو رحمت الٰہی کی علامتوں کی طرف (تمہیں پتہ چلے گا) کہ وہ کیسے زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد؛ بیشک

ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ وَ لَئِنْ اَرْسَلْنَا

وہی خدا مردوں کو زندہ کرنے والا ہے ، اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اور اگر ہم بھیج دیتے

رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا

ایسی ہوا (جس کے اثر سے) وہ دیکھتے اپنے سرسبز کھیتوں کو کہ وہ زرد ہو گئے ہیں تو اس کے باوجود وہ کفر پر اڑے رہتے۔ پس آپ

تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَ

مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اپنی پکار (خصوصاً) جب وہ پیٹھ پھیر کر جا رہے ہوں ۔ اور

مَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

نہ آپ ہدایت دے سکتے ہیں اندھوں کو ان کی گمراہی سے ؛ آپ نہیں سنا سکتے مگر انہیں جو ایمان لائے

یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

ہماری آیتوں پر پس وہ گردن جھکائے ہوئے ہیں - اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں (ابتداء میں)

ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ

کمزور پیدا فرمایا پھر عطا کی (تمہیں) کمزوری کے بعد قوت پھر قوت کے

بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿۵۴﴾

بعد کمزوری اور بڑھاپا دے دیا ؛ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے ، اور وہی سب کچھ جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔

وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ

اور جس روز قیامت قائم ہوگی قسمیں اٹھائیں گے مجرم کہ نہیں ٹھہرے وہ (دنیا میں) مگر ایک گھڑی ؛ یونہی

كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ

وہ (پہلے بھی) غلط بیانی کیا کرتے تھے - اور کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم اور ایمان دیا گیا (انہیں) کہ تم ٹھہرے رہے ہو

كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا یَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا

نوشتہ الٰہی کے مطابق روزِ حشر تک ؛ پس یہ (آ گیا) ہے یوم محشر لیکن تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ

جانتے تھے - پس اس دن نہ نفع دے گی ظالموں کو ان کی عذر خواہی اور نہ انہیں اجازت ہوگی

یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

کہ توبہ کرکے اللہ کو راضی کر لیں - اور بے شک ہم نے بیان فرمائی ہے لوگوں (کے بھلے) کے لئے اس قرآن میں

مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

ہر قسم کی مثال ؛ اور اگر آپ لے آئیں ان کے پاس کوئی نشانی تو (جواباً) یہی کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ، نہیں ہو تم مگر

مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

باطل پرست - یونہی مہر لگا دیتا ہے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں پر جو (حق کو) نہیں جانتے۔

قرء حفص بضم الضاد وفتحها ف ۸ ع ۱۳/۵
الثلاثة لكن الضم مختاره ۱۲

ع ۷ ۹

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

سو آپ صبر فرمائیں ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور آپ کو پھسلا نہ دیں (راہ حق سے) وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے ۔

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ ۳۱ مَكِّيَّةٌ ۵۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳۴ رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۂ لقمان مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ — اس کی آیتیں ۳۴ اور رکوع ۴ ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾

الف ـ لام ـ میم یہ آیتیں ہیں کتاب حکیم کی ۔ سراپا ہدایت اور رحمت ہے نیکوکاروں کے لئے ،

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

وہ جو صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور یہی لوگ ہیں جو آخرت پر

يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

پختہ یقین رکھتے ہیں ۔ یہ لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی توفیق سے اور یہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ

دونوں جہانوں میں کامران ہیں ۔ اور کئی ایسے لوگ بھی ہیں جو بیوپار کرتے ہیں (مقصد حیات سے) غافل کر دینے والی باتوں کا

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ

تاکہ بھٹکاتے رہیں راہ خدا سے (اس کے نتائج بد سے) بے خبر ہو کر اور اس کا مذاق اڑاتے رہیں ؛ یہ لوگ ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا

جن کے لئے رسوا کن عذاب ہے ۔ اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اسے ہماری آیتیں تو منہ پھیر لیتا ہے تکبر کرتے ہوئے

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾

گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں جیسے اس کے دونوں کان بہرے ہیں ، سو آپ اسے درد ناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے خوشیوں والے باغات ہیں ،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ؛ اللہ کا یہ سچا وعدہ ہے ؛ اور وہی سب پر غالب ، بڑا دانا ہے ۔ اس نے پیدا فرمایا

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ

آسمانوں کو ایسے ستونوں کے بغیر جنہیں تم دیکھ سکو اور کھڑے کردیئے ہیں زمین میں اونچے اونچے پہاڑ تاکہ

تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

زمین ڈولتی نہ رہے ساتھ تمہارے اور پھیلا دیئے ہیں اس میں ہر قسم کے جانور؛ اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی ،

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ

پس اگائے ہم نے زمین میں ہر نوع کے نفیس جوڑے ۔ یہ تو ہے اللہ کی تخلیق (اے مشرکو!)

مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ ع

اب ذرا دکھاؤ مجھ کو کیا بنایا ہے اوروں نے اس کے سوا ؟ (کچھ بھی نہیں) مگر یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا

اور ہم نے عنایت فرمائی لقمان کو حکمت (ودانائی اور فرمایا) اللہ کا شکر ادا کرو ؛ اور جو شکر ادا کرتا ہے تو

يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ

وہ شکر ادا کرتا ہے اپنے بھلے کے لئے ، اور جو کفران نعمت کرتا ہے تو بیشک اللہ تعالیٰ غنی ہے حمید ہے ۔ اور یاد کرو

لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ

جب لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا اسے نصیحت کرتے ہوئے اے میرے پیارے فرزند ! کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا ؛ یقیناً شرک

لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ

ظلم عظیم ہے ۔ اور ہم نے تاکیدی حکم دیا انسان کو کہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرے ، شکم میں اٹھائے رکھا ہے اسے اس کی ماں نے

وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ

کمزوری پر کمزوری کے باوجود اور اس کا دودھ چھوٹنے میں دو سال لگے (اس لئے ہم نے حکم دیا) کہ شکر ادا کرو میرا اور اپنے ماں باپ کا ؛

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ

(آخرکار) میری طرف ہی (تمہیں) لوٹنا ہے ۔ اور اگر وہ دباؤ ڈالیں تم پر کہ تو میرا شریک ٹھہرائے اس کو جس کا تجھے

لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّ

علم تک نہیں تو ان کا یہ کہنا نہ مان البتہ گزران کرو ان کے ساتھ دنیا میں خوبصورتی سے ، اور

اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

پیروی کرو اس کے راستہ کی جو میری طرف مائل ہوا ، پھر میری طرف ہی تمہیں لوٹنا ہے ، پس میں آگاہ کروں گا تمہیں ان کاموں سے جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

تم کیا کرتے تھے ۔ (لقمان نے کہا) پیارے فرزند ! اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر وزنی ہو

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

النصف

فَتَكُنْ فِىْ صَخْرَةٍ اَوْ فِى السَّمٰوٰتِ اَوْ فِى الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ

یا پھر وہ کسی چٹان میں یا آسمانوں یازمین میں (چھپی) ہو تو لے آئے گا اسے اللہ تعالیٰ؛

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَىَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ

بیشک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔ میرے پیارے بچے! نماز صحیح ادا کیا کرو، نیکی کا حکم دیا کرو

وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

اور برائی سے روکتے رہو اور صبر کیا کرو ہر مصیبت پر جو تمہیں پہنچے؛ بیشک یہ بڑی ہمت کے

الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ

کام ہیں۔ اور (تکبر کرتے ہوئے) نہ پھیر لے اپنے رخسار کو لوگوں کی طرف سے اور نہ چلا کر زمین میں

مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِىْ مَشْيِكَ

اتراتے ہوئے؛ بے شک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا کسی گھمنڈ کرنے والے، فخر کرنے والے کو۔ اور میانہ روی اختیار کر اپنی رفتار میں

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ع ۲ ۸ ۱۱

اور دھیمی کر اپنی آواز؛ بے شک سب سے وحشت انگیز آواز گدھے کی آواز ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمانبردار بنادیا ہے تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور

اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

تمام کر دی ہیں اس نے تم پر ہر قسم کی نعمتیں ظاہری بھی اور باطنی بھی؛ اور بعض ایسے نادان لوگ بھی ہیں جو

يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا

جھگڑتے ہیں (رسول کریم سے) اللہ تعالیٰ کے بارے میں نہ ان کے پاس علم ہے نہ ہدایت اور نہ کوئی روشن کتاب۔ اور جب

قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

انہیں کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے، کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو پیروی کریں گے اس کی جس پر پایا ہم نے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ

اپنے باپ دادا کو؛ کیا وہ (انہیں کا اتباع کریں گے) خواہ شیطان انہیں (اس طرح) دعوت دے رہا ہو بھڑکتے ہوئے عذاب کی۔ اور جو

يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

شخص اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیتا ہے درآنحالیکہ وہ محسن ہو تو بے شک اس نے مضبوطی سے پکڑلیا

الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

مضبوط حلقہ کو ؛ اور اللہ کی طرف ہی ہے تمام کاموں کا انجام ۔ اور جس نے کفر کیا تو نہ غمزدہ کرے آپ کو

كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

اس کا کفر ؛ ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے پس ہم آگاہ کریں گے انہیں جو انہوں نے کیا تھا ؛ بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے جو کچھ

الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

سینوں میں (چھپا) ہے ۔ ہم لطف اندوز ہونے دیں گے انہیں تھوڑی دیر پھر ہم انہیں ہانک کر لے جائیں گے سخت عذاب کی طرف ۔

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ

اور اگر دریافت کریں ان سے کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ؛

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

فرمائیے الحمدللہ (حق واضح ہوگیا) ؛ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ

اور زمین میں ہے ؛ یقیناً اللہ ہی بےنیاز ہے (اور) ہر تعریف کے لائق ۔ اور اگر زمین میں جتنے

مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا

درخت ہیں قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی بن جائے اور اس کے علاوہ سات سمندر اسے (مزید) سیاہی مہیا کریں تو

نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا

پھر بھی ختم نہیں ہوں گی اللہ کی باتیں ؛ بیشک اللہ سب پر غالب ، بڑا دانا ہے ۔ نہیں ہے تم سب کو پیدا کرنا اور

بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

مارنے کے بعد پھر زندہ کرنا (اللہ کے نزدیک) مگر ایک نفس کی مانند ؛ بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا ، دیکھنے والا ہے ۔ کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور اس نے کام میں لگا دیا ہے سورج

وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾

اور چاند کو ، ہر ایک چل رہا ہے (اپنے مدار میں) وقت مقرر تک اور یقیناً اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہے ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ

یہ ہیں اس کی قدرت کے کرشمے تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ ہی حق ہے اور بلاشبہ جنہیں وہ پکارتے ہیں اس کے سوا وہ سب باطل ہیں

2B

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ ع ۳ ۱۱/۱۲

اور بلاشبہ اللہ ہی بڑی شان والا ، بزرگ ہے ۔ کیا تم ملاحظہ نہیں کرتے کہ کشتی چلتی ہے سمندر میں

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

محض اس کی مہربانی سے تاکہ وہ دکھائے تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں ، بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے

شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ

شکرگزار کے لئے ۔ اور جب ڈھانپ لیتی ہیں انہیں پہاڑوں جیسی موجیں اس وقت پکارتے ہیں اللہ تعالیٰ کو خالص کرتے ہوئے اس کے لئے

الدِّیْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَی الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ

اپنے عقیدہ کو ، پھر جب بچالاتا ہے انہیں ساحل تک تو ان میں سے (چند ہی) حق پر رہتے ہیں ؛ اور نہیں انکار کرتا

بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَ اخْشَوْا یَوْمًا

ہماری آیتوں کا مگر ہر وہ شخص جو غدار (اور) ناشکرا ہے ۔ اے لوگو ! ڈرتے رہا کرو اپنے رب سے اور ڈرو اس دن سے

لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ؗ وَ لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَیْـًٔا ؕ

کہ نہ بدلہ دے سکے گا کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے اور نہ ہی بیٹا بدلہ دے گا اپنے باپ کی جانب سے کچھ بھی ؛

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ٙ وَ لَا یَغُرَّنَّكُمْ

بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور نہ دھوکہ دے تمہیں دنیوی زندگی ، اور نہ فریب میں مبتلا کرے

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ ۚ

تمہیں اللہ سے ، وہ بڑا مکار دھوکہ باز ۔ بیشک اللہ کے پاس ہی ہے قیامت کا علم ، اور وہی اتارتا ہے مینہ

وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ ؕ وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّا ذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَ

اور جانتا ہے جو کچھ (ماؤں کے) رحموں میں ہے ؛ اور کوئی نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائے گا ؛ اور

مَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ۴ ۱۲

کوئی نہیں جانتا کہ کس سر زمین میں مرے گا ؛ بیشک اللہ تعالیٰ علیم (اور) خبیر ہے ۔

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ ۳۲ مَکِّیَّۃٌ ۷۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۳۰ رُکُوْعَاتُهَا ۳

سورۃ السجدہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس کی آیتیں ۳۰ اور رکوع ۳ ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲﴾ اَمْ

الف ۔ لام ۔ میم اس کتاب کا نزول ، اس میں ذرہ شک نہیں ، سب جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے ۔ کیا

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم
وہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اسے خود گھڑا ہے؟ ہرگز نہیں، بلکہ وہی حق ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ ڈرائیں اس قوم کو نہیں آیا
مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝٣ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
جس کے پاس کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے تاکہ وہ ہدایت پائیں - اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے پیدا فرمایا
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر متمکن ہوا تخت (سلطانی) پر؛
مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝٤ يُدَبِّرُ
نہیں تمہارے لئے اس کے بغیر کوئی مددگار اور نہ کوئی سفارشی؛ کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟ تدبیر فرماتا ہے
الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ
ہر (چھوٹے بڑے) کام کی آسمان سے زمین تک پھر رجوع کرے گا ہر کام اس کی طرف اس روز جس کی مقدار
أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝٥ ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ
ہزار سال ہے اس اندازہ سے جس سے تم شمار کرتے ہو - وہی جاننے والا ہے ہر پوشیدہ اور ظاہر کا سب پر غالب،
الرَّحِيمُ ۝٦ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ
ہمیشہ رحم فرمانے والا، وہ جس نے بہت خوب بنایا جس چیز کو بھی بنایا اور ابتداء فرمائی انسان کی تخلیق کی
مِن طِينٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝٨ ثُمَّ
گارے سے - پھر پیدا کیا اس کی نسل کو ایک جوہر سے یعنی حقیر پانی سے - پھر
سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ
اس (کے قد وقامت) کو درست فرمایا اور پھونک دی اس میں اپنی روح اور بنادیئے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور
الْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝٩ وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ
دل؛ تم لوگ بہت کم شکر بجالاتے ہو - اور کہنے لگے: کیا جب (مرنے کے بعد) ہم گم ہو جائیں گے زمین میں
أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ بَلْ هُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ۝١٠ قُلْ
تو کیا ہم ازسرنو پیدا کئے جائیں گے؛ درحقیقت یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات سے انکار کر رہے ہیں - فرمایئے
يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝١١ ع ۱۴ ۱
جان قبض کرے گا تمہاری موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کر دیا گیا ہے پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے -

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا۟ رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ ط رَبَّنَآ أَبْصَرْنَا

اور کاش! تم دیکھو جب مجرم اپنے سر جھکائے اپنے رب کے حضور پیش ہوں گے؛ (کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم نے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیا

وَسَمِعْنَا فَٱرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَٰلِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَءَاتَيْنَا

اور (کانوں سے) سن لیا پس (ایکبار) بھیج ہمیں (دنیا میں) اب ہم نیک عمل کریں گے ہمیں اب پورا یقین آگیا ہے۔ (جواب ملے گا) اور اگر ہم چاہتے تو ہم دے دیتے

كُلَّ نَفْسٍ هُدَىٰهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ ٱلْقَوْلُ مِنِّى لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

ہر شخص کو اس کی ہدایت لیکن یہ بات طے ہوچکی ہے میری طرف سے کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو

ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾ فَذُوقُوا۟ بِمَا نَسِيتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَآ ج

تمام (سرکش) جنوں اور (نافرمان) انسانوں سے۔ پس اب چکھو سزا اس جرم کی کہ تم نے بھلا دیا تھا اپنے اس روز کی ملاقات کو،

إِنَّا نَسِينَٰكُمْ وَذُوقُوا۟ عَذَابَ ٱلْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا

ہم نے تم کو نظر انداز کردیا اور چکھو ابدی عذاب ان (کرتوتوں) کے عوض جو تم کیا کرتے تھے۔ صرف

يُؤْمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا۟ بِهَا خَرُّوا۟ سُجَّدًا وَسَبَّحُوا۟

وہی لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جنہیں جب ہماری آیتوں سے نصیحت کی جاتی ہے تو گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور پاکی بیان کرتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ ٱلْمَضَاجِعِ السجدة ۹

اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے اور وہ غرور وتکبر نہیں کرتے۔ دور رہتے ہیں ان کے پہلو (اپنے) بستروں سے،

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا ز وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۱۶﴾ فَلَا

پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے، اور ان نعمتوں سے جو ہم نے ان کو دی ہیں خرچ کرتے رہتے ہیں۔ پس نہیں

تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِىَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ ج جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟

جانتا کوئی شخص جو (نعمتیں) چھپا کر رکھی گئی ہیں ان کے لئے جن سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی، یہ صلہ ہے ان (اعمال حسنہ) کا جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ط لَّا يَسْتَوُۥنَ ﴿۱۸﴾ وقف غفران

کیا کرتے تھے۔ تو کیا جو شخص ایماندار ہو وہ اس کی مانند ہوسکتا ہے جو فاسق ہو؟ (نہیں) یہ یکساں نہیں۔

أَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَلَهُمْ جَنَّٰتُ ٱلْمَأْوَىٰ نُزُلًۢا

پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لئے جنتیں ہمیشہ کا ٹھکانا ہیں، بطور ضیافت

بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَأَمَّا ٱلَّذِينَ فَسَقُوا۟ فَمَأْوَىٰهُمُ ٱلنَّارُ ط كُلَّمَآ

ان (نیکیوں) کے عوض جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی تو ان کا ابدی ٹھکانا آگ ہے؛ جتنی مرتبہ

أَرَادُوْٓا أَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ أُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ

وہ ارادہ کریں گے کہ (کسی طرح) یہاں سے نکل جائیں تو (ہر بار) انہیں لوٹا دیا جائے گا اس میں اور انہیں کہا جائے گا: چکھو آگ

النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى

کا عذاب جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور ہم ضرور چکھاتے رہیں گے انہیں تھوڑا عذاب

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

بڑے عذاب سے پہلے تاکہ وہ (فسق و فجور سے) باز آجائیں۔ اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جسے نصیحت کی گئی

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ

اس کے رب کی آیتوں سے پھر اس نے روگردانی کی ان سے؛ بیشک ہم مجرموں سے ضرور بدلہ لیں گے۔ اور

لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ

بیشک ہم نے عطا فرمائی تھی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب تو آپ شک میں مبتلا نہ ہوں ایسی کتاب کے ملنے سے اور ہم نے بنایا تھا

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

اسے ہدایت بنی اسرائیل کے لئے۔ اور ہم نے بنایا ان میں سے بعض کو پیشوا، وہ رہبری کرتے رہے ہمارے حکم سے

لَمَّا صَبَرُوْا ۣ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

جب تک وہ صابر رہے۔ اور جب تک وہ ہماری آیتوں پر پختہ یقین رکھتے تھے۔ بیشک آپ کا پروردگار، وہی فیصلہ کرے گا ان کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

قیامت کے دن جن امور میں وہ (باہمی) اختلاف کیا کرتے تھے۔ کیا یہ چیز ان کی ہدایت کا باعث نہ بنی کتنی قومیں تھیں جن کو ہم نے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ان سے پہلے ہلاک کر دیا حالانکہ یہ چل پھر رہے ہیں ان کے مکانوں میں؛ بیشک ان میں (عبرت کی)

لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ

کئی نشانیاں ہیں؛ کیا وہ (ان در و دیوار سے داستان عبرت) نہیں سن رہے؟ کیا انہوں نے ملاحظہ نہیں کیا کہ ہم لے جاتے ہیں پانی بنجر زمین

الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا

کی طرف پھر ہم نکالتے ہیں اس کے ذریعے سے کھیتی، کھاتے ہیں اس سے ان کے چوپائے اور وہ خود بھی؛ کیا وہ

يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾

(یہ بھی) نہیں دیکھتے؟ اور (بار بار) پوچھتے ہیں: یہ فیصلہ کب ہوگا؟ (بتاؤ) اگر تم سچے ہو۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

آپ فرمائیے فیصلے کے دن نہ فائدہ پہنچائے گا کافروں کو ان کا ایمان لانا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۳ ۸ ۱۶

پس (اے حبیب!) رخ (انور) پھیر لیجئے ان سے اور انتظار فرمائیے ، وہ بھی منتظر ہیں ۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ ۳۳ مَدَنِيَّةٌ ۹۰ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۷۳ رُكُوْعَاتُهَا ۹

سورۂ الاحزاب مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس کی آیتیں ۷۳، اس کے رکوع ۹

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ

اے نبی (مکرم!) (حسب سابق) ڈرتے رہئے اللہ تعالیٰ سے اور نہ کہنا مانئے کفار اور منافقین کا ؛ بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ ۙ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ

اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ، بڑا دانا ہے ، اور پیروی کرتے رہئے جو وحی کیا جاتا ہے آپ کی طرف اپنے رب کی جانب سے ؛ یقیناً

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾ ۙ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو اس سے اچھی طرح باخبر ہے ، (اور اے محبوب!) بھروسہ رکھئے اللہ پر ؛ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ

وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِىْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ

(آپ کا) کارساز ۔ نہیں بنائے اللہ تعالیٰ نے ایک آدمی کے لئے دو دل اس کے شکم میں ، اور نہیں بنایا اس نے

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِىْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ

تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری مائیں ، اور نہیں بنایا اس نے تمہارے منہ بولے

اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى

بیٹوں کو تمہارے فرزند ؛ یہ صرف تمہارے منہ کی باتیں ہیں ؛ اور اللہ تعالیٰ تو سچی بات کہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے

السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا

سیدھی راہ پر چلنے کی ۔ بلایا کرو انہیں ان کے باپوں کی نسبت سے یہ زیادہ قرین انصاف ہے اللہ کے ، نزدیک اگر تمہیں علم نہ ہو

اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

ان کے باپوں کا تو پھر وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں ؛ اور نہیں ہے تم پر کوئی گرفت

فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

جو تم نادانستہ کر بیٹھو ، البتہ وہ کام جو تمہارے دل قصداً کرتے ہیں (ان پر ضرور گرفت ہوگی) ؛ اور اللہ تعالیٰ غفور

رَّحِيْمًا ۝۵ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ
رحیم ہے۔ نبی (کریم) مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ ان کے قریب ہیں اور آپ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں؛
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور قریبی رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں کتاب اللہ کی رو سے عام مومنوں
وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
اور مہاجرین سے مگر یہ کہ تم کرنا چاہو اپنے دوستوں سے کوئی بھلائی (تو اس کی اجازت ہے)؛ یہ (حکم)
فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ
کتاب (الٰہی) میں لکھا ہوا ہے۔ اور (اے حبیب!) یاد کرو جب ہم نے تمام نبیوں سے عہد لیا اور
مِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۪ وَ
آپ سے بھی اور نوح ، ابراہیم ، موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے بھی ، اور
اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۷ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ
ہم نے ان سب سے پختہ عہد لیا تھا، یہ کہ (آپ کا رب) پوچھے سچوں سے ان کے سچ کے متعلق،
ع ۸ ۱۷ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا
اور اس نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے دردناک عذاب۔ اے ایمان والو! یاد کرو
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ
اللہ تعالیٰ کے احسان کو جو اس نے تم پر کیا جب (حملہ آور ہو کر) آ گئے تھے تم پر (کفار کے) لشکر پس ہم نے بھیج دی ان پر آندھی اور
جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۹ اِذْ جَآءُوْكُمْ
ایسی فوجیں جنہیں تم دیکھ نہیں سکتے تھے؛ اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کر رہے تھے خوب دیکھ رہا تھا۔ جب انہوں نے ہلہ بول دیا تھا تم پر
مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ
اوپر کی طرف سے بھی اور تمہارے نیچے کی طرف سے بھی اور جب مارے دہشت کے آنکھیں پتھرا گئیں اور کلیجے
الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝۱۰ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ
منہ کو آ گئے اور تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگ گئے۔ اس موقع پر خوب آزما لیا گیا
الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝۱۱ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ
ایمان والوں کو اور وہ خوب سختی سے جھنجھوڑے گئے۔ اور اس وقت کہنے لگے تھے منافق

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝١٢

اور جن کے دلوں میں روگ تھا کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے (فتح کا) اللہ اور اس کے رسول نے مگر صرف دھوکہ دینے کے لئے۔

وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ

اور یاد کرو جب کہتی پھرتی تھی ان میں سے ایک جماعت کہ اے یثرب والو! تمہارے لئے اب یہاں ٹھہرنا ممکن نہیں (جان عزیز ہے) تو لوٹ چلو (اپنے گھروں کو)؛

مغ ۱۰ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا

اور اجازت مانگنے لگا ان میں سے ایک گروہ نبی کریم سے یہ کہہ کر (حضور) ہمارے گھر بالکل غیر محفوظ ہیں، حالانکہ

هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝١٣ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ

وہ غیر محفوظ نہ تھے، (اس بہانہ سازی سے) ان کا ارادہ محض (میدان جنگ سے) فرار تھا۔ اور اگر گھس آتے (کفار کے لشکر) ان پر

أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۝١٤

مدینہ کے اطراف سے پھر ان سے درخواست کی جاتی فتنہ انگیزی میں شرکت کی تو فوراً اسے قبول کر لیتے اور توقف نہ کرتے اس میں مگر بہت کم۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ

حالانکہ یہی لوگ پہلے اللہ تعالیٰ سے وعدہ کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے؛ اور

عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۝١٥ قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ

اللہ تعالیٰ سے جو وعدہ کیا جاتا ہے اس کے متعلق ضرور بازپرس کی جاتی ہے۔ فرمادیجئے (اے بھگوڑو!) تمہیں نفع نہیں دے گا بھاگنا اگر تم بھاگنا چاہتے ہو

الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝١٦ قُلْ مَن ذَا

موت سے یا قتل سے اور (اگر بھاگ کر تم نے جان بچا بھی لی) تو تم لطف اندوز نہ ہو سکو گے مگر تھوڑی مدت۔ فرمائیے کون

الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ

بچا سکتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ سے اگر وہ تمہیں عذاب دینے کا ارادہ کر لے یا اگر وہ تم پر رحمت فرمانا چاہے؛

وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝١٧ قَدْ يَعْلَمُ

اور نہیں پائیں گے وہ لوگ اپنے لئے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے

اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا

جہاد سے روکنے والوں کو تم میں سے اور انہیں جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں (اسلامی کیمپ چھوڑ کر) ہماری طرف آجاؤ، اور

يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝١٨ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ

خود بھی جنگ میں شرکت نہیں کرتے مگر برائے نام، پرلے درجے کے کنجوس ہیں تمہارے معاملہ میں، پھر جب خوف (و دہشت) چھا جائے

رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ
تو آپ انہیں ملاحظہ فرمائیں گے وہ آپ کی طرف یوں دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی آنکھیں چکرا رہی ہوتی ہیں اس شخص کی مانند جس پر موت کی

الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى
غشی طاری ہو ، پھر جب خوف دور ہو جائے تو تمہیں سخت اذیت پہنچاتے ہیں اپنی تیز زبانوں سے ، بڑے حریص ہیں

الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى
مال غنیمت کے حصول میں ؛ (درحقیقت) یہ لوگ ایمان ہی نہیں لے آئے پس اللہ نے ضائع کر دیئے ہیں ان کے اعمال ؛ اور ایسا کرنا

اللّٰهِ يَسِيْرًا (۱۹) يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ
اللہ تعالیٰ کے لئے بالکل آسان ہے۔ (دشمن بھاگ گیا لیکن یہ بزدل) یہی خیال کر رہے ہیں کہ ابھی جتھے نہیں گئے، اور اگر جتھے (دوبارہ پلٹ کر) آجائیں تو

يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ وَلَوْ
یہ پسند کریں گے کہ کاش ! وہ صحرا میں بدوؤں کے ہاں ہوتے (آنے جانے والوں سے) تمہاری خبریں پوچھتے ؛ اور اگر

ع ۲ ۱۲ ۱۸ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا (۲۰) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
یہ (بزدل) تم میں موجود بھی ہوتے تو یہ (دشمن سے) جنگ نہ کرتے مگر برائے نام ۔ بیشک تمہاری رہنمائی کے لئے اللہ کے رسول

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ
(کی زندگی) میں بہترین نمونہ ہے یہ نمونہ اس کے لئے ہے جو اللہ تعالیٰ سے ملنے اور قیامت کے آنے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ

كَثِيْرًا (۲۱) ۭ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ
کو یاد کرتا ہے۔ (منافقین کا حال آپ پڑھ چکے) اور جب ایمان والوں نے (کفار کے) لشکروں کو دیکھا تو (فرط جوش سے) پکار اٹھے یہ ہے وہ لشکر جس کا وعدہ ہم سے اللہ

وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا (۲۲) ۭ مِنَ
اور اس کے رسول نے فرمایا تھا اور سچ فرمایا تھا اللہ اور اس کے رسول نے اور دشمن کے لشکر جرار نے ان کے ایمان اور جذبہ تسلیم میں اور اضافہ کر دیا ۔ اہل

الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى
ایمان میں ایسے جوانمرد ہیں جنہوں نے سچا کر دکھایا جو وعدہ انہوں نے ، اللہ تعالیٰ سے کیا تھا ، ان جوانمردوں سے کچھ تو اپنی

نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ڮ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا (۲۳) ۙ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ
نذر پوری کر چکے اور بعض (اس ساعت سعید کا) انتظار کر رہے ہیں (جنگ کے مہیب خطرات کے باوجود) انکے رویہ میں ذرا تبدیلی نہیں ہوئی (اذن جہاد میں ایک حکمت یہ بھی ہے) کہ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے

بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَاۗءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ
اپنا وعدہ سچا کرنے والوں کو ان کے سچ کے باعث اور عذاب دے منافقوں کو اگر اس کی مرضی ہو یا ان کی توبہ قبول فرمالے ؛ بیشک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ

اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے - اور (ناکام) لوٹا دیا اللہ تعالیٰ نے کفار کو درآنحالیکہ اپنے غصہ میں (پیچ وتاب کھا رہے) تھے

يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا

(اس لشکر کشی سے) انہیں کوئی فائدہ نہ ہوا؛ اور بچالیا اللہ نے مومنوں کو جنگ سے ؛ اور اللہ تعالیٰ بڑا طاقت ور ،

عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

ہر چیز پر غالب ہے - اہل کتاب سے جن لوگوں نے کفار کی امداد کی تھی ، اللہ تعالیٰ نے انہیں

صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ

ان کے قلعوں سے اتار لیا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو اور

تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ

دوسرے گروہ کو قیدی بنا رہے ہو - اور اس نے وارث بنادیا تمہیں ان کی زمینوں اور ان کے مکانوں اور ان کے مال و متاع کا

وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا ع ۳ ۷ ۱۹

اور وہ ملک بھی تمہیں دے دیئے جہاں تمہارے قدم ابھی نہیں پہنچے ؛ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے - اے

النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ

نبی مکرم ! آپ فرما دیجئے اپنی بیبیوں کو کہ اگر تم دنیوی زندگی اور

زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ

اس کی آرائش (وآسائش) کی خواہاں ہو تو آؤ تمہیں مال و متاع دے دوں اور پھر تمہیں رخصت کردوں بڑی خوبصورتی کے ساتھ - اور

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ

اگر تم چاہتی ہو اللہ کو اور اس کے رسول کو اور دارِ آخرت کو تو بےشک اللہ تعالیٰ

اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ

نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے جو تم میں سے نیکوکار ہیں اجر عظیم - اے نبی کریم کی بیبیو ! جس کسی

يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ

نے تم میں سے کھلی ہوئی بیہودگی کی تو اس کے لئے عذاب کو دو چند کر دیا جائے گا ؛

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

اور ایسا کرنا اللہ تعالیٰ پر بالکل آسان ہے -